رسم و رواج کو جاننے میں مدد ملے گی، اور ہم اِس قابل بھی ہو سکیں گے کہ اُن کی تاریخ پر اُن کے زاویۂ نگاہ سے نظر ڈال سکیں۔" (پندرہ روزہ "خبرُ و نظر"، اسلام آباد - یکم جنوری ۱۹۹۶ء)

ڈاکٹر ولیم - جی - ینگ اور ڈاکٹر بٹلر چل بسے۔

سکاٹ لینڈ کے رہنے والے رائٹ ریورنڈ ڈاکٹر ولیم - جی - ینگ ۱۹۴۷ء میں چرچ آف سکاٹ لینڈ کے مشنری کی حیثیت سے پاکستان آئے تھے۔ ۱۹۵۹ء میں اُنہوں نے بی - ڈی کی ڈگری اور ۱۹۷۴ء میں تاریخ کلیسیا کے موضوع پر یونیورسٹی آف گلاسگو (سکاٹ لینڈ) سے ڈاکٹریٹ کی۔ وہ ۱۹۶۶ء سے ۱۹۶۹ء تک گوجرانوالہ تھیولاجیکل سیمیزی میں تاریخ کلیسیا کے استاد رہے۔ ۱۹۷۰ء میں جب چرچ آف پاکستان وجود میں آیا تو وہ چرچ آف پاکستان کے پہلے بشپ برائے سیالکوٹ بنے۔ سات سال کے بعد اپنی ذمہ داریوں سے سبک دوش ہو کر وطن مالوف چلے گئے۔ ڈاکٹر ینگ نے تاریخ کلیسیا اور بالخصوص کلیسائے پاکستان کے بارے میں متعدّد مضامین اور کتابیں لکھیں۔ اُن کی کتاب Days of Small Things پر "عالم اسلام اور عیسائیت" میں تبصرہ شائع ہو چکا ہے۔ نومبر ۱۹۹۵ء میں سکاٹ لینڈ میں فوت ہوئے۔ ڈاکٹر ینگ کی چند اہم کتابیں یہ ہیں۔

*گیتوں کے مصنّفین و مترجمین (انگریزی سے اردو ترجمہ، وکلف اے سنگھ)، لاہور: مسیحی اشاعت خانہ (س - ن)

*رسولوں کے نقشِ قدم، گوجرانوالہ: گوجرانوالہ تھیولاجیکل سیمیزی (۱۹۷۰ء)

*Hand book of Source Material for Students of Church History, Madras: Senate of Serampore College (1969)

*Patriarch, Shah and Caliph, Rawalpindi: Christian Study Centre (1974)

*Days of Small Things Rawalpindi: Christian Study Centre (1991)

نیز اُن کے متعدّد مقالات کرسچن سٹڈی سنٹر کے مجلّہ "المشیر" میں شائع ہوئے ہیں۔

جناب ولیم ینگ کے ساتھ سوئٹزرلینڈ کے ریورنڈ ڈاکٹر رابرٹ اندریاس بٹلر، جن کے مجموعہ مضامین Trying to Respond کا تعارف "عالم اسلام اور عیسائیت" کے شمارہ بابت جنوری ۱۹۹۶ء میں شائع کیا گیا تھا، ۱۹ نوری ۱۹۹۶ء کو اِس دُنیا سے چل بسے۔

ڈاکٹر بٹلر پاکستان میں غیر مسیحی مذاہب سے مکالمے کے لیے ویٹی کن کے پہلے نمائندے

تھے۔ اس سلسلے میں اُنہوں نے مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودی، علامہ علاء الدین صدیقی اور غلام احمد پرویز جیسے معاصرین سے روابط استوار کیے تھے۔ (گزشتہ شمارے میں سیّد مودودی کے نام پوپ پال ششم کے جس خط کا خلاصہ شائع کیا گیا ہے، وہ ڈاکٹر بٹلر کے توسط ہی سے سیّد مودودی کو پہنچایا گیا تھا۔) ڈاکٹر بٹلر ایک علم دوست انسان تھے۔ اور قیامِ پاکستان کے زمانے میں اُنہوں نے مکالمہ بین المذاہب سے دلچسپی رکھنے والے متعدّد افراد کو دوست بنایا تھا۔ جن سے اُن کی خط و کتابت اور دوستی، پاکستان سے وطن مالوف چلے جانے کے بعد بھی قائم رہی۔

تبصرہ کتب

تحریفِ بائبل بزبان بائبل

زیرِ نظر کتابچے کے مؤلف مولانا عبداللطیف مسعود نے بائبل کے وقتاً فوقتاً شائع ہونے والے اردو، فارسی اور عربی تراجم کے تقابلی مطالعہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ تراجم میں تبدیلی، ترمیم اور حکِ و اضافہ کا عمل مسلسل جاری ہے۔ کبھی ایک آیت دو سطروں پر مشتمل تھی، پھر یہی آیت ایک سطر پر آ گئی یا سرے سے غائب ہی ہو گئی۔ اس طرح بعض آیات کا مفہوم بدل گیا ہے۔ اس صورت حال سے مسیحی اہلِ علم کو بھی انکار نہیں۔ اُن کی رائے کے مطابق اگر سابق تراجم میں کوئی آیت یونانی اور لاطینی متون کے قریب نہیں تھی تو اِسے نظرِ ثانی کے وقت اس طرح بدلا گیا ہے کہ یہ اصل کے زیادہ قریب ہو گئی ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہر نیا ترجمہ متقدم تراجم سے صحیح تر ہے۔ مولانا عبداللطیف مسعود تراجم میں ترمیم اور تبدیلی کو اس نظر سے نہیں دیکھتے۔ اُن کی رائے میں جدید مترجمین نے بعض اعتراضات سے بچنے کے لیے یہ ترمیم و اضافہ کیا ہے۔ وہ اِسے "تحریفِ بائبل" قرار دیتے ہیں۔ یہ مسئلہ اپنے طور پر غور و فکر چاہتا ہے کہ بائبل کے ترجموں میں باہمی اختلاف کو تحریف قرار دیا جا سکتا ہے یا نہیں؟ کسی بھی زبان سے اگر ترجمہ کیا جائے گا تو مختلف مترجمین کے درمیان اُن کی علمی استعداد، ادبی ذوق اور طرزِ اظہار کے باعث فرق موجود ہوگا۔

۶۴ صفحات کے زیرِ نظر کتابچے میں انجیل متی کی ۲۷ آیات پر گفتگو کی گئی ہے۔ مؤلف نے بائبل کے دوسرے حصوں کا بھی اسی انداز میں جائزہ لیا ہے جو منتظرِ اشاعت ہے۔ زیرِ نظر کتابچہ گیارہ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر "عالمی مجلسِ تحفّظ ختم نبوت، ڈسکہ (ضلع سیالکوٹ)" سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ (ادارہ)